

بسم الله الرحمن الرحيم

عید الفطر اور عید الاضحیٰ پر فطرانہ ادا کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا دونوں عیدوں پر فطرانہ ادا کیا جائے گا؟

جواب

شریعتِ مطہرہ نے عید الاضحیٰ پر قربانی کا حکم دیا ہے اسی لئے اس کو عید الاضحیٰ (قربانی والی عید) کہا جاتا ہے، اور عید الفطر پر فطرانہ کا حکم دیا ہے اسی لئے اس کو عید الفطر (فطرہ والی عید) کہتے ہیں، عید الفطر پر قربانی نہیں اور عید الاضحیٰ پر فطرانہ نہیں۔ عالمگیری میں ہے: ”وقت الوجوب بعد طلوع الفجر الثانی من یوم الفطر“ یعنی عید الفطر کے دن صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد صدقہ فطر (صاحبِ نصاب پر) واجب ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 01، صفحہ: 211، دارالکتب العلمیہ، بیروت) وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد نوید رضا عطاری

فتویٰ نمبر: FatwaQA-040

تاریخ اجراء: 09 ربیع الثانی 1448ھ / 22 ستمبر 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net